Presented by: Rana Jabir Abbas

10/-

(۷۸۶)

رباعیات مرزا دبیر رح

اس میں

مرزا سلامت علی صاحب دبیر اعلی اللہ مقامہ کی

چیدہ چیدہ ۱۸۶ رباعیات درج کی گئی ہیں

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

حلقہ ۲، لاہور ۸

اپنے بچوں کے پڑھنے کے لئے۔ دعاگو سید نذر عباس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حمد و نعت و منقبت و سلام اور ذکرِ مصائب اہلبیتؑ اطہار پر مشتمل کتاب

نُور و ظہُور

مصنفہ :- الحاج پروفیسر سید فیض الحسن صاحب فیضی مدظلہ العالی " نُور و ظہُور " ہمارے شعر و ادب کی دُنیا میں ایک غیر فانی اور قابل قدر اضافہ ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ اس میں یکم محرم الحرام۔ دس محرم الحرام۔ گیارہ محرم الحرام۔ تیرہ محرم الحرام۔ بلیس محرم الحرام کے نوحہ سینہ زنی۔ عظمتِ حسینؑ۔ مرثیہ ۶۲ بند۔ جو کہ مصائب سے بھرپور درج ہیں اور اس میں آیۂ مباہلہ کی تفسیر بھی نظم میں تحریر ہے۔ آج ہی آرڈر بھیج کر طلب فرمائیں۔ سائز ۲۳ × ۱۸ لکھائی عمدہ۔ آفسٹ چھپائی۔ کاغذ سفید رنگین سرورق۔ ہدیہ مناسب۔

ملنے کا پتہ

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جوش ولا

۳۷

بے پانوں مہم نجف کی یارب سرہو
بے نُطق بیاں مدحِ علی فرفرہو
آنکھیں نہ ہوں پر نگاہ مولا پہ رہے
دِل ہو کہ نہ ہو پر اُلفت حیدرؑ ہو

۳۸

سائے میں نجف کے آسماں بستے ہیں
خوشبو وُہ ہے جو باغِ جناں بستے ہیں
تائیدِ خدا جو خضرِ منزل ہو دبیر
چل بسیئے وہاں علیؑ جہاں بستے ہیں

۳۹

بہتر ہے علیؑ کا ہر بشر سے پایا
اِس خیر بشر کو پاک شر سے پایا
کعبہ میں حیات اور مسجد میں وفات
پایا جو کچھ خُدا کے گھر سے پایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۰

رُو قبلہ کی جانب ہو تو دِل سُوئے علیؑ
سُونگھوں جو پھُول آئے خوشبوئے علیؑ

آئینہ میں، آب و خواب میں، پُتلی میں
یا رب ہر شکل سے دکھا رُوئے علیؑ

۴۱

انجم نے شرف نُورِ قمر سے پایا
اور ماہ نے خورشید سحر سے پایا

اِس قافیہ و رَدیف کا ہے فیض دبیرؔ
جس نے پایا ہمارے گھر سے پایا

۴۲

کعبہ ہی فقط نہ مولدِ حیدرؑ ہے
مسجد مقتل ہے عرشِ حق منظر ہے

ہر دِل میں ہے یاد اُس کی اللہ اللہ
جو گھر ہے خُدا کا وُہ علیؑ کا گھر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

پروانے کو دُھن، شمع کو لَو تیری ہے
عالم میں ہر اک کو تگ و دو تیری ہے
مصباح، نجوم و آفتاب و مہتاب
جس نُور کو دیکھتا ہُوں ضَو تیری ہے

۲

تعز من تشاء

قطرے کو گہر کی آبرو دیتا ہے
قد سرو کو، گُل کو رنگ و بو دیتا ہے
بیکار تشخّص ہے، تصنّع بے سُود
عِزّت وہی عزّت ہے، جو تُو دیتا ہے

۳

حمد

یا ربّ خلّاقِ ماہ و ماہی تُو ہے
بخشندۂ تاج و تختِ شاہی تُو ہے
بے منّت و بے سوال و بے استحقاق
دیتا ہے جو سب کو یا الٰہی تُو ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توحید

۴

یارب جبروتی تجھے زیبندہ ہے
ہر تن ترے سجدے میں سرافگندہ ہے
توحید کا کلمہ یہی پڑھتا ہے دبیرؔ
جو تیرے سوا ہے وہ ترا بندہ ہے

۵

معبود کی شانِ بے نیازی دیکھو
ہر پردے میں حُسن کارسازی دیکھو
تر ہو جو یہاں مژہ تو بخشے وہ گناہ
اے اہلِ نظر! پلک نوازی دیکھو

۶

خامہ بھی مری طرح سیہ کار نہیں
یہ مشقِ گنہ کسی کو زنہار نہیں
گر خوفِ برابری نہ ہو صاف کہوں
مجھ سا عاصی، خدا سا غفّار نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعتیہ

۷

کیا قامتِ احمدؐ نے ضیا پائی ہے
چہرے میں عجب نور کی زیبائی ہے
مُصحف پہ نہ کیوں فخر ہو اس صُورت کو
قرآن سے پہلے یہ کتاب آئی ہے

۸

کیوں خامہ سے مشقِ خط پیمبر کرتے
بے کلک رقم لاکھ وہ دفتر کرتے
فرمایا سفید رُو، سیہ کاروں کو
کاغذ کو سیاہ رُو، وہ کیونکر کرتے

۹

آدم نے شرفِ خیر بشر سے پایا
رشتہ ایماں کا اِس گھر سے پایا
دو میم محمدؐ سے جہاں روشن ہے
مضمون یہ دِل شمس و قمر سے پایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰

تسلیمِ نبیؐ کو ہر سُلیماں خم ہے
خاتم ہے لقب، زیرِ نگیں عالم ہے
سائے کی سیاہی نہ رہے کیونکر دُور
خاتم ہے۔ مگر نورؐ کی یہ خاتم ہے

معراج

۱۱

معراجِ نبیؐ میں جائے تشکیک نہیں
ہے نورؐ کا تڑکا شبِ تاریک نہیں
قوسین کے قرب سے یہ ثابت ہے دبیر
اتنا کوئی اللہ کے نزدیک نہیں

۱۲

یٰسین کو سُن کر جو قضا کرتے ہیں
حق اُلفتِ احمدؐ کا ادا کرتے ہیں
یٰسین ہے نبیؐ کا نام سو نزع کے وقت
اِس نام پہ جان اپنی فدا کرتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت

۱۳

کیا قامتِ زہراؑ و علیؑ زیبا ہیں
ایمان کے گویا دو الف یکجا ہیں
اِن دونوں کے فرزند ہیں گیارہ معصوم
جیسے دو الف سے یازدہ پیدا ہیں

۱۴

کونین پہ خالق کا ولی غالب ہے
ایمان ہے رُوح، اور علیؑ قالب ہے
اللہ ہے مطلوب، نبی طالب ہے
کیا ذاتِ علیؑ ابن ابی طالب ہے

۱۵

حل عُقدوں کو شاہِ ہل اتیٰ کرتے ہیں
حق بندگیِ حق کا ادا کرتے ہیں
مارا بھی جلایا بھی نصیری کو دبیرؔ
بندے ہیں۔ مگر کارِ خدا کرتے ہیں

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶

یا شاہِ نجف فراغتِ دُنیا دو
دُنیا نہ فقط لُوں گا مع عُقبیٰ دو
یا دَولتِ دوسرا دو یا بہرِ سوال
اپنا سا کریم دُوسرا بتلا دو

۱۷

دیکھوں جو مَیں حیدر کا مزار آنکھوں سے
گِر جائے بہشت کی بہار آنکھوں سے
لاتی ہے صبا جو سُرمۂ خاکِ نجف
تعظیم کو اُٹھتا ہے غبار آنکھوں سے

۱۸

یکتا ہے علیؑ ربِّ عُلا کا بندہ
میں ہُوں احسانِ مُرتضا کا بندہ
گر سچ ہے الانسانُ عُبیدُ الاحسان
بندہ ہے نصیری کے خُدا کا بندہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

بن بن کے ہزار بار آئی دُنیا
پر چشمِ علیؑ میں نہ سمائی دُنیا
جتنا کہ اُٹھایا درِ خیبر کو بلند
نظروں سے اُسی قدر گرائی دُنیا

۲۰

دیکھوں گا جو مَیں چہرہ تابانِ علیؑ
جاں وقتِ فنا کروں گا قُربانِ علیؑ
گو جاؤں گا دُنیا سے تہی دست دبیرؔ
کیا غم ہے کہ دستِ من و دامانِ علیؑ

۲۱

سب کے درِ دولت سے تم اکراہ کرو
ہاں گھر میں درِ علوم کے راہ کرو
کعبہ درِ حیدرؑ ہے نہ ششدر ہو دبیرؔ
جاؤ بیٹھو بھی! اللہ اللہ کرو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲

رہ جاتا ہوں انگشت بدنداں ہوکر
حیدرؑ کو کہا ابر، سخن داں ہوکر
مانا کہ گہر بخش ہے۔ نیساں بھی مگر
وہ دیتا ہے رو رو کے یہ خنداں ہوکر

۲۳

ہیں سایۂ سدرہ میں غلامانِ علیؑ
سدرہ ہے نہیں سروِ خرامانِ علیؑ
ملتی ہے پناہ گوشہ گیری میں دبیرؔ
سو ہم نے لیا گوشۂ دامانِ علیؑ

۲۴

نبیؐ شان کا سراپا

ایمان ہے دل، قبلہ علیؑ کا رُو ہے
اور سلسلۂ شرع ہر اک گیسو ہے
آنکھیں حسنینؑ اور زبان ہے قرآں
خود ہے وہ یداللہ، نبیؐ بازو ہے

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۵

جبریلؑ نے دیکھا تھا جو تارا پہلے
اُس سے بھی امام تھا ہمارا پہلے
آئے جو برائے سیرِ دُنیا میں علیؑ
اللہ نے اپنے گھر اُتارا پہلے

۲۶

کہنے سے اذاں کے دین سب ملتا ہے
پر نام علیؑ نہ لو تو کب ملتا ہے
اعدادِ محمدؐ و علیؑ کو گن لو
یہ دونوں جو باہم ہوں تو رَبّ ملتا ہے

۲۷

محروم کسی کو نہ سخی نے رکھا
نے مال نہ زر حق کے ولی نے رکھا
کیا زہد ہے، کیا فیض کہ رغبت سے کبھی
روزے کے سوا کچھ نہ علیؑ نے رکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸

کیا لامِ علیؑ سے معرفت حاصل ہے
یہ لام دِل بادشہ عادل ہے
قرآں کے سی پارے ہیں اور لام کے تیس
قرآن بلا فرق علیؑ کا دِل ہے

۲۹

حیدرؑ کو جو خالق کا ولی کہتا ہے
شاباش قدیر ازلی کہتا ہے
کہتے ہیں نصیری تو علیؑ کو اللہ
بندہ اللہ کو علیؑ کہتا ہے

۳۰

کعبے کا نشاں علیؑ کے در سے پایا
معدن ایماں کا اِس گھر سے پایا
پہلے تو علیؑ ملے خدا کے گھر سے
پھر ہم نے خدا کو اِن کے گھر سے پایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

گلگشتِ نجف کو جب قدم اُٹھیں گے
تب دِل سے غبارِ دَرد و غم اُٹھیں گے
بیٹھیں گے درِ علیؑ پہ جا کر جو دبیرؔ
جنّت کا قبالہ لے کے ہم اُٹھیں گے

۳۲

مدح نجف

کعبے کی طرح نجف بھی نُورانی ہے
اِن دونوں کا معمارِ ازل بانی ہے
مدفن ہے نجف علیؑ کا کعبہ مولد
یہ بیتِ خُدا کا مصرعِ ثانی ہے

۳۳

خورشید سرِ شام کہاں جاتا ہے
روشن ہے دبیرؔ پر جہاں جاتا ہے
مغرب ہی کی جانب تو ہے قبرِ حیدرؑ
یہ شمع جلانے کو وہاں جاتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۴

روضے میں جو باریاب ہو جاتا ہے
وُہ اَوج میں لا جواب ہو جاتا ہے
جلتا ہے جو شب کو قبرِ حیدرؑ پہ چراغ
وُہ صُبح کو آفتاب ہو جاتا ہے

۳۵

ہر عیش نجف میں خواب ہو جاتا ہے
ہر عطر حیا سے آب ہو جاتا ہے
روضے میں یہ تازگی ہے جو شمع کا گُل
گرتے گرتے گُلاب ہو جاتا ہے

۳۶

خانۂ کعبہ میں ولادتِ جنابِ امیرؑ

مولد جو وہاں حکمِ قدر سے پایا
کعبہ نے شرف علیؑ کے در سے پایا
ہاتھوں پہ لئے نبیؐ یہ کہتے نکلے
لو ہم نے وصی خدا کے گھر سے پایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت جناب فاطمۃ الزہراؑ

۴۳

معصومہؑ جو شغلِ آسیا کرتی تھیں
حیدرؑ کی اطاعت ہیں قدم دھرتی تھیں
تقسیم علیؑ کرتے تھے روزی ہر صبح
گندم سے یہ پیمبرؐ کا شکم بھرتی تھیں

۴۴

کیا صاحب فقر بنتِ پیغمبرؐ ہے
عفت ہے لباس، نورِ حق زیور ہے
فضّہ ہے کنیز اور ابوذر ہیں غلام
گھر میں یہ برائے نام سیم و زر ہے

مدح امام حسنؑ

۴۵

قربان حسنؑ کے رخِ نورانی پر
رویت ہے مہِ عید کی پیشانی پر
یوں شانِ علیؑ ختم ہے ان پر جیسے
مطلع ہو تمام مصرعِ ثانی پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶

علم و ہنر و فضل کا مجمع ہے حسنؑ
خوبی و نکوئی کا مرقع ہے حسنؑ
دیوانِ امامت میں ہیں بارہ بیتیں
مطلع حیدر ہیں حُسنِ مطلع ہے حسنؑ

۴۷

نامِ حسینؑ

"ح" نام میں ہے حق کی حمایت کیلئے
اور "سین" ہے سائل سے سخاوت کیلئے
ہیں نامِ حسینؑ میں بھی کیا خوب حروف
"ی" "نون" ہے تاریخ شہادت کے لئے

۴۸

مدح امام حسینؑ

محتاجوں کو اغنیا نے زر بخشا ہے
درماندوں کے آرام کو گھر بخشا ہے
احمدؐ کے نواسے کی سخاوت دیکھو
دشمن کو رہِ دوست میں سر بخشا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۹

خوشنود علیؑ و شہِ لولاک ہوئے
زہرؑا و حسنؑ کے دِل فرحناک ہوئے
اِک حسنؑ حسینؑ کی ولادت کا یہ ہے
لو آج بہم پنجتنِ پاک ہوئے

۵۰

نیزے پہ سرِ شہ سے تھی حشمت پیدا
تھا جلوۂ خورشید قیامت پیدا
نیزے پہ وُہ سر تھا سب سروں کے آگے
تھی بعد فنا شانِ امامت پیدا

۵۱

خار و گُل و بوستان و صحرا دیکھے
نیرنگ شب و روز کے کیا کیا دیکھے
اب قبر حسینؑ چل کے تو دیکھ دبیر
دُنیا دیکھی اور اہلِ دُنیا دیکھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

جو روضۂ شاہِ کربلا تک پہنچا
معراج ہوئی عرشِ عُلا تک پہنچا
کیا قُرب ہے اللہ کا اللہ اللہ
پہنچا جو حسینؑ تک خُدا تک پہنچا

لوح وقلم

۵۳

غم لوح و قلم کو شہِ ذیجاہ کا ہے
فرمانِ ازل سے یہی اللہ کا ہے
جب سے کہ لِکھا نام حسینِؑ مظلوم
نقشہ قلم دوات میں آہ کا ہے

۵۴

اِک دِل ہے دبیرؔ لاکھ ارمانوں میں
حسرت ہے کہ ہوں شاہ کے دربانوں میں
نِکلے قفسِ تن سے جو واں طائرِ رُوح
ہو گردِ چہل چراغ پروانوں میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵ — سیاہ لباس کعبہ

ہر چند ہزار رنگ عالم بدلے
ممکن نہیں تا شیِ محرّم بدلے
باقی ہے ابھی دعویٔ خونِ شبیّرؑ
کعبہ کیونکر لباسِ ماتم بدلے

۵۶ — اشتیاق زیارت و مدح کربلا معلی

گُل ہو نہ چراغِ عمر جلتے جلتے
ہو جائے نہ چھاؤں دھوپ ڈھلتے ڈھلتے
چلنا ہے تو چل جلد زیارت کو دبیرؔ
آ جائے نہ موت راہ چلتے چلتے

۵۷ — مدح پنجتن پاک

ہو پیرو پنجتنؑ کہ رہبر یہ ہیں
تن پانچ ہیں پر یک دل و یکسر یہ ہیں
ہوتے ہیں صدف میں پانچ موتی بالکل
ایمان کی صدف کے پانچ گوہر یہ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امام عصرؑ

۵۸

اعجاز امامِ اِنس و جن روشن ہے
ہر دم ہیں جواں یہ حال سِن روشن ہے
مہدیؑ ہیں نہاں، نورِ ہدایت ہے عیاں
خورشید تو بدلی میں ہے دِن روشن ہے

ولادت شب نیمۂ شعبان

۵۹

کیا مرتبہ قائمُ القیامت کا ہے
بس خاتمۂ آقا پہ عدالت کا ہے
ہے نصف مہینہ اِدھر اور نصف اُدھر
انصاف یہ ایک شب ولادت کا ہے

۶۰

مہدیؑ پہ فدا کُل کے شہنشاہ یہ ہیں
فرمان وُہ کائنات واللہ یہ ہیں
اعداد ہیں مہدیؑ و دہن کے یکساں
گویا دہنِ قدرتِ اللہ یہ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

قائم دائم امامِ انس و جان ہے
دَوران محکومِ مہدیؑ دَوران ہے
کیا خُوب ہے یہ غیبتِ مولا کی دلیل
وُہ جان ہے پنجتن کی جاں پنہاں ہے

۶۲

مہدیؑ کو امامؑ حق نما کہتے ہیں
چُھپتا نہیں حق لوگ بجا کہتے ہیں
غیبت میں ہے یُوں صدقِ امامت جیسے
بے دیکھے خُدا کو سب خُدا کہتے ہیں

۶۳

یا شاہِ نجف وُہ نیک خُو تیری ہے
نکہت مشہور وُہ چار سُو تیری ہے
تُو ہے گُلِ دین مہدیؑ ہادی ہیں گواہ
قائم چمن دہر میں بُو تیری ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴

احسان ہیں چاردہ کے اِنس وجن پر
واجب ہے وِلا اِن کی ہراک مومن پر
ہیں اوّل و آخر دو محمدؐ اِن میں
ختم اُن پہ نبوّت ہے، امامت ان پر

۶۵

جامع سیپاروں کا جو رحمان ہُوا
چودہ۱۴ معصوموں کا ثنا خوان ہُوا
سُورے مصحف کے ایک سَو چودہ۱۱۴ ہیں
کامِل چودہ۱۴ سے مِل کے قرآن ہُوا

۶۶

کیوں حُبِ یداللہ سے نہ قیوم مِلے
چودہ۱۴ طبق اِس نام کے محکوم مِلے
"دس" "یا" کے ہیں۔اور "دال" یداللہ کے چار
اللہ کے ساتھ چودہ۱۴ معصوم مِلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۷

اربع کُتب خالقِ غفّار آئے
چودہ کے گواہ رُتبہ یہ چار آئے
تا ہوں عدد چاردہ معصوم تمام
الحمد کے سات آئے دو بار آئے

۶۸

مجلس ہے حضور آئیے بسم اللہ
تشریف شریف لائیے بسم اللہ
کل حشر میں بھی کہوں گا انتَ اللہ
در خُلد کا وا ہے چاہیے بسم اللہ

۶۹

گر اس پہ غُبار غمِ سرورؑ بیٹھے
اغلب ہے ابھی فلک زمین پر بیٹھے
حقا کہ گراں ہے سُخنِ قتلِ حسینؑ
اِس ذِکر میں آواز نہ کیونکر بیٹھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۰

کس مرتبہ خستہؑ و حزیں ہے آواز
ہاں تعزیہ دار شاہ دیں ہے آواز
نکلے نہ اگر کنج دہن سے ہے بجا
ماتم کے ہیں دن سوگ نشیں ہے آواز

ماتمی لباس

۷۱

موجوں کو غم شاہ میں بیتابی ہے
ہر چرخ میں آسمان دولابی ہے
کیوں مردم دیندار سیہ پوش نہ ہوں
ہر بحر کے بر میں جامۂ آبی ہے

۷۲

آقا سے کہیں کرتے ہیں دوری بندے
شیعہ ہیں حسینؑ کے حضوری بندے
کیا خوب کھلے سیاہ پوشی کے رمز
اللہ کے سائے میں ہیں نوری بندے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

ہے ماتمِ اہلبیتؑ میں بیتُ اللہ
پوشش ہے سیاہ سنگ اسود ہے گواہ
زمزم نہ کہو کعبہ ہے گریاں دائم
سمجھو نہ ستون ہے کشش نالہ و آہ

۷۴

کچھ کام کی یہ آہ نہیں واہ نہیں
ارشادِ خُدا سے کون آگاہ نہیں
کثرت ہو کہ قلّت ہو مجالس میں دبیرؔ
ناحق ہے جو قربتہً الی اللہ نہیں

۷۵

توکل

کیا فکر دوا خاکِ شفا کے ہوتے
چاندی کی تلاش کیمیا کے ہوتے
خاموش خلافِ بندگی ہے یہ دبیرؔ
بندوں سے کہوں حال خُدا کے ہوتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۶

رونے کا غمِ شہ میں ہمیں فرماں ہے
دِل داغِ عزا سے چمنِ رضواں ہے
ماتم کے لئے سینے پہ زخمِ نشتر
گُل یہ بھی ہے لیکن گُلِ نافرماں ہے

۷۷

اشکِ غمِ شبیرؑ دُرِ یکتا ہے
ہر دیدۂ حق بیں سے یہ دُر پیدا ہے
بے اشکِ عزا آبروئے چشم ہے خاک
پانی نہ ہو جس میں وہ کنوّاں اندھا ہے

۷۸

آنکھیں ہیں غمِ شاہ میں رونے کے لئے
دِل حق نے دیا ملول ہونے کے لئے
دھوتے ہیں ہر ایک شے کو پانی سے مگر
آنسو ہیں فقط گناہ دھونے کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۹

زاہد جو بخیل ہے سقر پائے گا
فاسق جو سخی ہے خُلد میں جائے گا
دے بے گوہرِ اشک لے دُعائے زہرؑا
غافل یہ دیا لیا ہی کام آئے گا

۸۰

گھر خُلد میں مجلسوں کے جانے سے مِلا
قصرِ گہر اشکوں کے بہانے سے مِلا
ہر چشم کے چشمہ سے ہے ظاہر یہ دبیر
کوثر مردم کو اس بہانے سے مِلا

۸۱

عصیاں کا فرمانِ معافی نہ مِلا
کہ عمرِ تلف وقتِ تلافی نہ مِلا
کِس کِس سے کیا گنہ کے درماں کا سُوال
جُز خاکِ شفا جواب شافی نہ مِلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۲

عیسیٰ وہ ہے اس غم میں جو آزاری ہے
ہر عارضے کا علاج یہ زاری ہے
نایاب ہے اس بزم میں جنسِ عصیاں
زاری کے سبب یہ گرم بازاری ہے

۸۳

اے تربتِ پاک دم ترا بھرتے ہیں
کشتے اکسیر کی ہوس کرتے ہیں
کھل جاتا ہے عشق آ کے انشاء اللہ
اے خاکِ شفا تجھی پہ ہم مرتے ہیں

۸۴

آفتاب

سب کو غمِ شہ میں صرفِ شیون سمجھو
تارے دلِ آسمان کے روزن سمجھو
خورشید نہیں چرخِ چہارم پہ نمود
داغِ جگرِ مسیح روشن سمجھو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۵

دیکھو شرفِ مجلسِ غم آنکھوں سے
رفتار میں لو کارِ قدم آنکھوں سے
سیکھو ادب اشکوں سے کہ اُن کو ہے یہ فخر
سب آتے ہیں یاں پانوٗں سے ہم آنکھوں سے

۸۶

شاہِ ملک و حُور کی مجلس یہ ہے
تاجِ سَرِ جمہور کی مجلس یہ ہے
ہوتی ہے گُناہوں کی سیاہی زائل
واللہ عجب نُور کی مجلس یہ ہے

۸۷

اعدا کو اُدھر حرام کا مال مِلا
حُر کو اسد اللہ کا اِدھر لال مِلا
واللہ! کُلاہِ سَرِ عالم ہُوا حُر
حُلّہ مِلا معصُومہ کا رُومال مِلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۸۸)

گر مہرِ امام دوسرا حاصل ہو
گو درد ہو لا دوا، دوا حاصل ہو
اِس دم ہو مددگار گر احمدؐ کا لال
واللہ! کہ دُرِ مدّعا حاصل ہو

(۸۹)

واللہ کہ طالع رسا حُر کو مِلا
سردار امامؑ دوسرا حُر کو مِلا
گھر حُر کا ہُوا احمدِ مُرسل کا دِل
خُود وارم و حُلّہ صلا حُر کو مِلا

(۹۰)

آرام دِلِ حرم کا معدوم ہُوا
کم عُمر کا حالِ مرگ معلوم ہُوا
دُود اُگلا، لہو ڈالا، ذرا کھلا کر سہم
اور سرو وہ معصومؑ کا معصومؑ ہُوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۱

حُر کو مددِ حَرم کا الہام ہُوا
ہر دَرد و الم سُرور و آرام ہُوا
مُسلم ہُوا سرور کا ہراول ہوکر
حاصل حُر کو کمالِ اِسلام ہُوا

۹۲

کُورد! کہ ملول امامِ معصُوم رہا
ہر اہلِ طمع عُمر کا محکُوم رہا
مالک ہُوا ساحل کا گروہ گمراہ
اور آہ! امامِ عصرؑ محروم رہا

۹۳

جب بختِ بن قین نے زینت بخشی
زینبؑ نے تشفّی تب بشفقت بخشی
تیغیں جُزِ تن، جبیں شفق، جی بے چین
جنّت بخشی نبیؐ نے جنّت بخشی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

متعلق واقعاتِ کربلا — ۹۴ — (حضرت حُر)

حُر کا شہِ مظلوم سا آقا ہے کون
حُر سا شہِ لب تشنہ پہ شیدا ہے کون
ایسا ہی مِلا کہ پھر نہ معلوم ہُوا
قطرہ ہے کون ، اور دریا ہے کون

۹۵

حُر کو کیا بخت کبریا نے بخش
یہ نام اُسے بختِ رسا نے بخشا
جب عُذرِ گنہ کرتا تھا، کہتے تھے حسینؑ
مَیں نے بخشا، مرے خُدا نے بخشا

۹۶

لاکھوں سے لڑائی میں نہ حُر بند ہُوا
یاں تک کہ جُدا تیغ سے ہر بند ہُوا
جب آنکھ ہُوئی بند تو بولا کیا غم
راضی تو یداللہ کا دلبند ہُوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۷

تیغوں سے جُدا حُر کا جو ہر بند ہُوا
قربِ پسرِ فاطمہؑ وُہ چند ہُوا
بہرِ دِل صد چاکِ جگر بند بتولؑ
مہمان کا بند بند پیوند ہُوا

۹۸

حُر دِل سے تصدق شہ ذی جاہ پہ تھا
پروانہ چراغِ اسداللہ پہ تھا
آیا جو فدا ہونے کو کہتے تھے حسینؑ
روکی تھی مری راہ مگر راہ پہ تھا

۹۹

حضرت عون و محمدؑ

خورشید و قمر کا ایک مطلع دیکھو
سعدین کا اِک بُرج میں مجمع دیکھو
دیتا ہے ندا عوؔن و محمدؑ کا جمال
طیّار ہے جعفری مرقع دیکھو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰۰

بیٹوں نے رہِ حق میں جو سر بخش دیا
زینبؑ نے حق اپنا سرِ بسر بخش دیا
بولے جو دمِ نزع کہ اماں! پانی
پانی تھا کہاں، دودھ مگر بخش دیا

۱۰۱

حضرت عباسؑ

دونوں کے شرف سے ہم خبردار ہوئے
ایسے نہ علم دار نہ سردار ہوئے
دریا پہ گرے کٹ کے جو عباسؑ کے ہاتھ
دنیا سے حسینؑ دست بردار ہوئے

۱۰۲

دریا سے سکینہؑ کا جو سقا نکلا
سقائی کا ارمان نہ اصلا نکلا
پانی میں ملا لہو جو بہہ کر تو کہا
دریا بھی مرے خون کا پیاسا نکلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰۳

دریا سے تو بیزار تھے تو بیشک عبّاسؑ
مدفن وہاں کیوں سمجھے مُبارک عبّاسؑ
یہ رُمز ہے پیاسے جو ہُوئے قتل حسینؑ
دریا پہ گواہی کو ہیں اَب تک عبّاسؑ

۱۰۴

ہمّت میں نہ عبّاسؑ کا تھا ثانی ایک
اعدا نے نہ بات اُن کی مگر مانی ایک
شانے سے بہایا خُون مشکیزے سے آب
سقّے کا کیا آہ ! لہو پانی ایک

۱۰۵

عبّاسؑ ہیں رشکِ ملک اِنسانوں میں
پر ہیں عوضِ دست کٹے شانوں میں
پر کھولے ہُوئے کہتے ہیں قبرِ شہ پر
ہم بھی ہیں اِسی شمع کے پَروانوں میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰۶

گھٹتے ہیں گنہ، عزّ و شرف بڑھتے ہیں
زائر صلوات ہر قدم پڑھتے ہیں
مرنے پہ بھی ہے شوقِ علمداری شاہ
عباسؑ کے روضہ میں عَلم چڑھتے ہیں

۱۰۷

عباسؑ کے غم میں چشم سرور نم تھی
حالت شہِ بیکس کی عجب اُس دم تھی
اشک آنکھوں میں اور زبان پہ عباسؑ کا نام
رخ زرد، کمر پہ ہاتھ گردن خم تھی

۱۰۸

ظاہر میں تو دریا پہ علمدار گئے
باطن میں وہ کوثر کے طلب گار گئے
تھا بیچ دریائے شہادت حائل
دو ہاتھ میں اس پار سے اُس پار گئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰۹

بعضوں کا حریر بے شکن تکیہ ہے
یا بابِ سلاطینِ زمن تکیہ ہے
مَیں بندۂ درگاہِ جنابِ عباسؑ
اپنا تو دبیرؔ یہ سُخن تکیہ ہے

حضرت قاسم

۱۱۰

گھبرا کے دُلہن بولی کہ خُوب ارمان نکلے
مرنے کے لئے قاسمِؑ ذیشان نکلے
دیکھے تھے جو کچھ بیاہ کے ساماں شب کو
وہ صبح کو سب خواب پریشان نکلے

حضرت علی اکبرؑ

۱۱۱

اکبرؑ نے جوانی کو برباد کیا
یثرب کو تباہ، رَن کو آباد کیا
ہچکی جو اجل کی آئی، بابا سے کہا
شاید مری صغراؑ نے مجھے یاد کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱۲

جب پُشت سے نوکِ نیزہ باہر نکلی
لکھا ہے تڑپ کے رُوحِ اکبرؑ نکلی
تھرّاتے تھے کھینچنے میں شبیرؑ کے ہاتھ
پھر آہ ! سناں جگر سے کیونکر نکلی

۱۱۳

یہ پیاس سے رَن میں ہوئے اکبرؑ بیتاب
کُمھلا کے ہُوا زردِ گُلِ باغِ شباب
بولے جو حسینؑ آئیں کمک کو تو کہا
بابا یہ کمک ہے یہ کمک ہے آب آب

۱۱۴

حضرت علی اصغرؑ

ماں کہتی تھی دُودھ پینا بھولے اصغرؑ
دُنیا میں نہ تم پھلے نہ پھولے اصغرؑ
لہرائیں گے تا بہ زیست میرے دِل پر
سُنبل سے ترے بال جھنڈولے اصغرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱۵

بانو کو قلق اکبرؑ ذیجاہ کے تھے
شعلے دلِ سوزاں سے بلند آہ کے تھے
گر پوچھتا تھا کوئی کہ رسن کیا ہو گا
کہتی تھیں مَیں بھیگتیں دن بیاہ کے تھے

۱۱۶

جس دم ہُوا اقربا کو فرمانِ امام
پڑھ پڑھ کے نمازیں ہُوئے قُربانِ امام
ہر روز ہیں رکعتیں نمازوں کی گواہ
مارے گئے سترہ عزیزانِ امام

۱۱۷

سجّادؑ پہ زورِ تپ نقاہت میں رہا
جُز رنج کوئی پاس نہ آفت میں رہا
زنجیر کو لغزش تھی ہر اک گام، مگر
ثابت قدم آبلہ رفاقت میں رہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تصویر

۱۱۸

ہے گرم زمین، پاؤں جلے جاتے ہیں
رُخسار پہ آنسُو بھی ڈھلے جاتے ہیں
اِس دُھوپ میں پہنے ہُوئے بیڑی عابدؑ
تلواروں کے سائے چلے جاتے ہیں

۱۱۹

عابدؑ نے سِوائے خاکِ بستر نہ رکھا
تپ میں سرِ بالینِ شفا سر نہ رکھا
زندان میں نبض ہتکڑی نے دیکھی
جُز داغ کسی نے ہاتھ دِل پر نہ رکھا

تصویر

۱۲۰

کُوفے کو چلے تو چشمِ عابدؑ نم تھی
حلقے میں لیے ہُوئے سپاہِ غم تھی
زنجیر کمر میں اور قدم میں چھالے
گردن میں تھا طوق اور گردن خم تھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۲۱

در پیش قلق برہنہ پائی کا ہے
سر نیزے پہ شاہِ کربلائی کا ہے
سب رنج ہیں عابدؑ کو مگر کاہش جاں
صدمہ زینبؑ کی بے ردائی کا ہے

۱۲۲

عابدؑ کہتے تھے آسرے ٹوٹ گئے
باغِ چمنِ فاطمہؑ سب لُوٹ گئے
خواب و خورش و تاب وتواں، صبر و قرار
سب ہم سے چُھٹے جب سے پدر چُھوٹ گئے

۱۲۳

بارہ تھے اسیر ایک رسّی میں تمام
اور جاتے تھے پیش پیش عابد ناکام
ہم رُتبہ تسبیح نہ ہو کیوں وُہ رسَن
جس کا امام ہو دو عالم کا امام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۲۴

جو مر گئے دُنیا میں وُہ سب دفن ہُوئے
اِلّا نہ حسینؑ تشنہ لَب دفن ہُوئے
عاشور سے چہلم کا تفاوت دیکھو
کب قتل ہُوئے حسینؑ کب دفن ہُوئے

۱۲۵

جب سے کہ فلک پہ صُبح صادق نِکلی
کب ہند سے آفاق میں صادق نِکلی
نِکلا سپہ شام میں حُر مومنِ پاک
یہ شام میں پنجتن کی عاشق نِکلی

۱۲۶

زہرا کی وِلا میں ہند صادق نِکلی
یہ شام میں مثلِ صُبح صادق نِکلی
لکھا ہے کہ سر ننگے محل سے اَپنے
بہرِ حرم مُخبر صادق نِکلی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۲۷

دعوائے وِلا میں ہند صادق نکلی
کب معتقدِ مُخبرِ صادق نکلی
زِنداں میں جو شب کو آئی تھی شام میں غُل
کاذب کے محل سے صُبحِ صادق نکلی

۱۲۸

شاہد ہے وفا پہ داستانِ شیریں
شیریں نے فدا کی شہ پہ جانِ شیریں
شپّیرؑ کے ہے وعدۂ صادق کا بیاں
گویا مرے مُنہ میں ہے۔ زبانِ شیریں

۱۲۹

بُلبل بہ زمانہ ایک گُل کا نہ ہُوا
محکوم آئمہ و رسل کا نہ ہُوا
بندوں کو عبث خیال یکتائی ہے
اللہ پر اتفاق کُل کا نہ ہُوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳۰

جو علم معانی و بیاں کو سمجھے
البتہ دبیر کی زباں کو سمجھے
کیا دادِ بلندیِ سُخن اُس سے بھلا
یکساں جو زمین و آسماں کو سمجھے

۱۳۱

کب غیر کے مضمون پہ خیال اپنا ہے
الہامِ خُدا شریکِ حال اپنا ہے
اِک یہ بھی ہے اعجازِ آئمہ کا دبیر
دُنیا میں سُخن سحرِ حلال اپنا ہے

۱۳۲

شیریں سُخنی ہمیشہ کام اپنا ہے
حق کہنے سے ہاں تلخ کلام اپنا ہے
گو مرثیہ خُوب نظم کرتے ہیں دبیر
پر کبر و غرُور کو سلام اپنا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳۳

ہے سُست کو چُستی پر کلام اپنا ہے
لاریب خطا پوش امام اپنا ہے
جو بند کے بند قطع کر لیتے ہیں
اُن مرثیہ گویوں کو سلام اپنا ہے

۱۳۴

افسوس مری قدر نہ جاہل سمجھے
سمجھایا تو نقطۂ مُقابل سمجھے
معنی ہیں۔ یہی نزاع لفظی کے دبیرؔ
خاموش جو ہم ہُوئے تو قائل سمجھے

۱۳۵

کِس خوابِ تغافل میں یہاں سوتا ہے
کیوں مُفت متاعِ زندگی کھوتا ہے
کُو حق سے لگا کہ صُبح پیری آئی
ہُشیار چراغِ عُمر گُل ہوتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صحبت احباب

(۱۳۶)

ہم چشم بہت کم آشنا ہوتے ہیں
کب مردم دیدہ ایک جا ہوتے ہیں
یہ مجمع احباب غنیمت ہے دبیر
اِک بات میں دونوں کب جُدا ہوتے ہیں

عصائے پیری

(۱۳۷)

پیری سے جو دالِ قد میں خم اَور ہُوا
دَم تیز رَوِ مُلکِ عدم اَور ہُوا
سمجھو نہ عَصَا سوئے عدم جانے کو
دو پانوں تو تھے ایک قدم اَور ہُوا

فوائد سفر

(۱۳۸)

پُہنچا جو کمال کو وطن سے نِکلا
قطرہ جو گہر بنا عدن سے نِکلا
تکمیل کمال کی غریبی ہے دلیل
پُختہ جو ثمر ہُوا چمن سے نِکلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳۹

پیشِ اُمرا طالبِ زر جُھکتے ہیں
سجدے کی طرح مُجرے کو سر جُھکتے ہیں
سنجیدہ ہیں یہ لوگ ترازو کی طرح
ہے مال سوا جدھر اُدھر جُھکتے ہیں

۱۴۰

ناداں کہوں دِل کو کہ خردمند کہوں
یا سلسلۂ وضع کا پابند کہوں
اِک روز خدا کو مُنہ دکھانا ہے دبیرؔ
بندوں کو مَیں کِس مُنہ سے خُداوند کہوں

۱۴۱

دُنیا زِنداں ہے جائے آرام نہیں
گہوارہ بجز گردشِ ایّام نہیں
آنکھوں میں سپیدی و سیاہی کی طرح
جھپکی جو پلک صبح نہیں شام نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴۲

ہاں بُلبُلِ سدرہ شورِ تحسین ہو جائے
وُہ نظم پڑھوں کہ بزم رنگین ہو جائے
پھُل نُقطے ہوں پھُول حرف طوبیٰ مصرع
فردوسی اگر آئے تو گلچیں ہو جائے

۱۴۳

شُہرہ جو مرے کلام کا ہر سُو ہے
یہ باعثِ رشکِ حاسدِ بَد خُو ہے
یہ جوہر ذاتی ہے چھُپاؤں کیونکر
خورشید میں روشنی ہے گُل میں بُو ہے

۱۴۴

صد حیف کہ پہلے سے نہ ہُشیار ہُوئے
آرام لحد کے نہ طلبگار ہُوئے
ہنگامِ اجل آنکھ کھُلی غفلت سے
جب سونے کا وقت آیا تو بیدار ہُوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴۵

کس خواب میں زندگی بسر کرتا ہے
کس فکر میں شام کو سحر کرتا ہے
طالع ہوئی صبح بج گیا کوسِ رحیل
بیدار ہو قافلہ سفر کرتا ہے

۱۴۶

اندھیرے ہے خیر میں رہا کرتے ہیں
برباد نکوئی کی جزا کرتے ہیں
غیروں کو مثالِ روشنی فائدہ ہے
مانند چراغ خود جلا کرتے ہیں

۱۴۷ — فرقتِ احباب

بے دوست کے ہے زیست ندامت یہ ہے
مرجائیں تو حسرت کی علامت یہ ہے
موقوف ہے دید رفتگاں محشر پر
محشر میں ہے دیر کیا قیامت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵۴

ہر سر کا عجب یاں سر و ساماں دیکھا
اقبال اُور اِدبار کو یکساں دیکھا
دُنیا کے خیال میں جو کیں آنکھیں بند
ہم نے تو فقط خواب پریشان دیکھا

۱۵۵

یارانِ گزشتہ کی خبر خاک نہیں
ایسے ہی گئے کہ اب اثر خاک نہیں
چُن چُن کے کیا خاک ہُنر مندوں کو
اے چرخ! تجھے قدرِ ہُنر خاک نہیں

۱۵۶

دُنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا
کس کس کا نہ یاں ہم نے زمانہ دیکھا
برسوں رہا جن کے سر پہ چترِ زرّیں
تربت پہ نہ اُن کی شامیانہ دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵۷

یہ عیش و نشاط و کامرانی کب تک
گر یہ بھی سہی تو نوجوانی کب تک
گر یہ بھی سہی، قرار دولت ہے محال
گر یہ بھی سہی۔ تو زندگانی کب تک

۱۵۸

طوفان ہے ہوس، غرق بنی آدم ہیں
ہر دل پہ سرا مقیم عیش و غم ہیں
کاسہ ہے اجل، خلق خُدا پینے کو
دروازہ ہے قبر جانے والے ہم ہیں

۱۵۹

کوشش سے موافق ہو زمانہ معلوم
قسمت سے زیادہ چین پانا معلوم
مانند مژہ کھڑے رہو پیش نگاہ
اس قُرب پر آنکھوں میں سمانا معلوم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶۶

وُہ دِل نہ رہا دبیرؔ وُہ ہم نہ رہے
اسباب حواس بھی فراہم نہ رہے
کب زادِ راہ عدم کا آیا ہے خیال
جب کیسۂ زندگی میں درہم نہ رہے

۱۶۷

اب نام خُدا زبان پہ جاری کر
غافل دمِ امتحان تو ہشیاری کر
بالوں کی سیاہی پہ سفیدی آئی
لے صُبح ہوئی کُوچ کی تیّاری کر

۱۶۸

مَر کر بھی نہ چَین زیرِ افلاک مِلا
اِک تارِ کفن نہ گردسے پاک مِلا
اے خانہ خراب قبر تری خاطر
کھویا بھی جو نقدِ جاں تو خاک مِلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶۹

اِک دِن پیوند خاک ہونا ہوگا
تنہا تنہا لحد میں سونا ہوگا
اِس قبر کے پردے کا کھُلا حال دبیرؔ
جو اوڑھنا ہوگا وُہ بچھونا ہوگا

۱۷۰

مغروروں کا خاک کرّو فر چشم میں ہے
اعزاز فروتنوں کا ہر چشم میں ہے
رُتبہ روشن ہے خاکساری کا دبیرؔ
سُرمہ جو ہُوا سنگ تو گھر چشم میں ہے

۱۷۱

خالص زرِ ایماں کو جو ہونا ہوگا
تو خاکِ درِ علیؑ بچھونا ہوگا
گر خواب اَجل نجف میں آئیگا دبیرؔ
اکسیر مرے حق میں وُہ سونا ہوگا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۷۸

جو زر سے ہے بیزار ابوذر وُہ ہے
دِل جس کا ہے قابو میں دِلاور وُہ ہے
اللہ کو ناپسند ہے خود بینی
توڑے جو یہ آئینہ سکندر وُہ ہے

۱۷۹

جو نفس کشی کرے وہی غازی ہے
یہ بازیِ طفلاں نہیں جانبازی ہے
ہوتا ہے خدا رکوُع و سجدہ میں قریں
جُھکنے کی بدولت یہ سرافرازی ہے

تواضع

۱۸۰

کم مایہ سُبک پیش جہاں ہوتا ہے
میزاں سے بدیہی یہ عیاں ہوتا ہے
خوردوں سے تواضع ہے بزُرگی کی دلیل
جُھکتا ہے وُہ پلّہ جو گراں ہوتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۸۱

جو قصر کرے حرص کو قیصر وُہ ہے
تکیہ ہے جسے حق پہ تونگر وُہ ہے
آئینہ سکندر نے بنایا تو کیا
دِل جس کا ہے، آئینہ سکندر وُہ ہے

۱۸۲

اے تن! تو فروتنی و مسکینی کر
اے دِل چمن عِلم کی گلچینی کر
گر مدِ نظر ہے چشمِ مردم میں جگہ
پُتلی کی طرح سے ترکِ خود بینی کر

۱۸۳

گنجینۂ حُبِّ شاہ دیں ہے دِل میں
گر و اُس کے ولائے مومنین ہے دِل میں
حاسد کو ہے پیچ و تاب کیوں موج کی شکل
یاں مثلِ حُباب کچھ نہیں ہے دِل میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۸۴

بالائے زمیں زندوں کی تعمیریں ہیں
مُردوں کی بزیرِ خاک جاگیریں ہیں
عبرت کے مرقّع کا ہے اک صفحہ زمیں
دونوں طرف اِس ورق کے تصویریں ہیں

۱۸۵

سیّارے سے چشم مہر نادانی ہے
اس دَور میں دِل بھی دُشمن جانی ہے
مُشکل ہے۔ کہ ہاتھ آئے عنانِ آرام
شبدیز فلک ستارہ پیشانی ہے

خاکساری

۱۸۶

بندوں پہ کرم حضرت باری کا ہے
مقدور کسے شُکر گزاری کا ہے
دی ہے جو خُدا نے سرفرازی مجھکو
ثمرہ یہ نہال خاکساری کا ہے

ختم شد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مندرجہ ذیل رباعیوں کے شاعر کا نام

شاعر؟

ہر ذرّہ اِک آفتاب ہو جائے گا
پتّھر کا جگر بھی آب ہو جائے گا
ہم نامِ حسینؑ لیکے اُٹھیں تو ابھی
آفاق میں انقلاب ہو جائے گا

خوشبوئے بہاراں کو چمن سے پوچھو
عقبیٰ کے رموز اہلِ سخن سے پوچھو
دونوں یہ کہیں گے اصلِ ایماں ہے امن
شبیرؑ سے پوچھو کہ حسنؑ سے پوچھو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تعظیم کو چشم و دل بہم اُٹھتے ہیں
یوں اہلِ وفا جہاں سے کم اُٹھتے ہیں
ٹھنڈا ہوا جب سے اک نشاں دریا پر
لاکھوں اس نام کے علم اُٹھتے ہیں

ہمسورِ شجاعِ ازلی ہیں عباسؑ
بیّن ہے بیانِ نصِ جلی ہیں عباسؑ
تاریخ میں کربلا کو دیکھو سمجھو
شبیرؑ محمدؐ ہیں علیؑ ہیں عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چمن میں جانِ بہاراں بنے وہ کلی آئی
سلام کرتی ہوئی صبحِ زندگی آئی
محمدؐ عربی خندہ رو علیؑ ہیں نہال
حسنؑ سے خانۂ زہراؑ میں روشنی آئی

رہا ہر گام تھا حوصلہ زیادہ تیرا
تلوار کی دھار تھی کہ جادہ تیرا
اس پر وہ قدم جما جما کر رکھنا
اللہ رے شبیرؑ ارادہ تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسلام سے منسلک تو رہنا ہی پڑا
حق کا بھرپور روا رہنا ہی پڑا
اعلان یہ فتح کا ہے اللہ اللہ
دشمن کو بھی یا حسینؑ کہنا ہی پڑا

اسلام کی تابندہ شرافت ہے، ابھی
ایمان کی پاکیزہ محبت ہے، ابھی
صد شکر کہ ہم مسلکِ شبیرؑ پہ ہیں
دشمن سے مساوات کی ہمت ہے ابھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعمال کی پاداش بھریں گے اِک دن
بے موت مرے ہیں مریں گے اِک دن
جنکو ہے کسی وجودِ غائب میں شک
اللہ کا انکار کریں گے اِک دن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قطعات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ گیسوئے ایماں کو سنوارا کس نے
یہ پھیر دیا وقت کا دھارا کس نے
اسلام کی نبض ڈوبتی جاتی تھی
یہ اپنا لہو دیکے اُبھارا کس نے

اِک شمعِ دل و جاں میں جلاؤ تو سہی
ایوانِ حیات یوں سجاؤ تو سہی
تاریکیٔ زندگی کا رونا کب تک
شبیرؑ کے غم سے لو لگاؤ تو سہی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیمانۂ جاں میں زہر بھرنے کیلئے
یا جادۂ تیغ سے گذرنے کے لیے
سقراط کی عقل ہو تو حُرؑ کا دل ہو
یوں سوچ سمجھ کے حق پہ مرنے کیلئے

انسان بس اِک نام ہے اور کچھ بھی نہیں
مقصود فقط کام ہے اور کچھ بھی نہیں
پیمانۂ حُرؑ پہ زندگی تول کے دیکھ
انجام ہی انجام ہے اور کچھ بھی نہیں

طالبِ دعا
سید نذر عباس ۲۸/۵/۲۰۰۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas